© rasailojaraid.com

ادارہ

تعزیتی مکتوبات

حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی، ناظم اعلیٰ ندوۃ العلماء صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ لکھنو انڈیا

برادرِ گرامی قدر مولانا سمیع الحق صاحب دام ظلکم وزاد مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوگا' ماہنامہ ''الحق'' کے ذریعہ اہلیہ صاحبہ کے انتقال کی خبر سے صدمہ پہونچا۔ یقیناً یہ حادثہ آپ کے لئے اور آپ کے کنبہ کے لئے ایک بڑا سانحہ ہے' ملی وملکی مصروفیات میں ان کے تعاون سے آپ کو سہولت اور تقویت ملتی تھی اس طرح آپ کے ساتھ وہ بھی جہاد میں شریک تھیں' جس پر وہ اللہ کے یہاں اجر عظیم پائیں گی۔ اللہ کے رسول سیدنا محمد ﷺ کو بھی ایسے خانگی حادثہ سے گزرنا پڑا تھا' اس موقع پر آپ ﷺ کا جو طرز عمل رہا ہے وہی ہمارے اور آپ کیلئے اسوہ ہے۔ عزیزان مولانا حافظ راشد الحق صاحب سلمہ ومولانا حامد الحق صاحب ودیگر پسماندگان کو بھی تعزیت مسنون پیش فرماویں۔ ان کے لئے تو یہ حادثہ ماں کی وفات کا حادثہ ہے۔ اس میں ہمارے رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہی نمونہ ہے' اس بات سے بھی بڑی تسلی ہوتی ہے کہ اولاد کی حسنات ماں باپ کو تحفے کی شکل میں پہونچتی رہتی ہیں اور انکے درجات کو بلند کرتی رہتی ہیں۔ خوش قسمت تھیں وہ خاتون کہ انہیں آپ جیسا رفیق حیات ملا' اور پھر صالح اولاد عطا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے مرحومہ کی مغفرت کاملہ اور رفع درجات کی دعا ہے اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی۔

والسلام دعاگو ودعاجو محمد رابع حسنی ندوی

بقلم محمود حسنی ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ

حضرت مولانا محمد عیسیٰ منصوری' چیئرمین ورلڈ اسلامک فورم لندن

بخدمت گرامی جناب مولانا راشد الحق سمیع صاحب' دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوں گے' دیگر طویل عرصہ کے بعد آنجناب کی خدمت میں بذریعہ عریضہ حاضری کی سعادت حاصل ہورہی ہے' بندہ کا ۲۹ دسمبر ۲۰۰۳ء سے ۱۶ مارچ ۲۰۰۴ء تک بنگلہ دیش' پاکستان' بھارت اور متحدہ امارات کا سفر رہا سفر میں لندن کے ابراہیم کمیونٹی کالج کے پرنسپل مولانا شفق صاحب اور لسٹر دار ارقم کے ریکٹر مولانا فاروق ملان صاحب بھی ہمراہ تھے' ہر جگہ علماء کرام سے ملاقات اور گفت وشنید کے مواقع میسر آئے اور میڈیا کے ذریعہ بھی اپنا موقف پیش کرنے کی کوشش کی پاکستان کے سفر میں آنجناب سے ملاقات اور

© rasailojaraid.com